

## ۶۔ زیروناٹ آؤٹ

مشتاق احمد یوسفی



پہلی بات:

پرانے لوگ اکثر بچوں سے کہتے ہیں:

پڑھو گے لکھو گے بنو گے نواب کھیلو گے کودو گے تو ہوں گے خراب

مگر اب زمانہ بدل چکا ہے۔ پڑھائی کے ساتھ کھیل بھی ضروری ہے۔ یوں تو کبڈی سے لے کر فٹ بال اور ہاکی تک ایک سے بڑھ کر ایک کھیل ہیں مگر اکثر بچوں کو کرکٹ بہت پسند ہے۔ آپ نے کرکٹ میں سچن ٹنڈولکر کا نام تو سنا ہوگا جنہیں حکومت ہند نے 'بھارت رتن' کے خطاب سے نوازا۔ اُن کا نام دنیا بھر میں مشہور ہے۔ انھوں نے کرکٹ کے میدان میں رنوں کے ڈھیر لگا دیے تھے لیکن ذیل کے سبق 'زیروناٹ آؤٹ' میں مصنف نے ایک ایسے کھلاڑی کا ذکر کیا ہے جس نے ایک بھی رن نہیں بنایا پھر بھی 'ناٹ آؤٹ' رہا۔ ہے نامزے کی بات!

جان پہچان:

مشتاق احمد یوسفی ۴ اگست ۱۹۲۳ء کو بے پور میں پیدا ہوئے۔ آگرہ اور علی گڑھ میں تعلیم پائی۔ ۱۹۵۰ء میں کراچی چلے گئے اور

بینک میں ملازم ہو گئے۔ ان کی کئی کتابیں شائع ہو چکی ہیں جن میں 'چراغِ تلے، خاکِ بدین' وغیرہ مزاحیہ مضامین کے مجموعے ہیں جبکہ 'زرگزشت' ان کی سوانح حیات ہے۔

پروگرام کے مطابق کرکٹ میچ ٹھیک دس بجے شروع ہونا چاہیے تھا مگر امپائر کا کوٹ استری ہو کر دیر سے آیا اسی لیے چھپے ہوئے پروگرام کے بجائے ساڑھے گیارہ بجے تک کھلاڑی مونگ پھلی کھاتے رہے۔ پندرہ منٹ کے بعد یہ طے پایا کہ جو ٹیم ٹاس ہارے وہی بیٹنگ کرے۔ پھر کل دار روپیا کھکا، تالیاں بجیں، رؤ مال لہرائے اور مرزا کسے بندھے بیٹنگ کرنے نکلے۔ ہم نے دُعا دی، "خدا کرے تم واپس نہ آؤ۔"

مصیبت اصل میں یہ تھی کہ مخالف ٹیم کا لمبا ٹرنگ بالر (خدا جھوٹ نہ بلوائے) پورے ایک فرلانگ سے ٹہلتا ہوا آتا، ایک بارگی جھٹکے کے ساتھ رُک کر کھکا رتا، پھر نہایت تیزی سے گیند پھینکتا۔ اس کے علاوہ حالانکہ وہ صرف دائیں آنکھ سے دیکھ سکتا تھا مگر گیند بائیں ہاتھ سے پھینکتا تھا۔ مرزا کا خیال تھا کہ اس بے ایمان نے یہ چکر دینے والی صورت انتظاماً بنا رکھی ہے۔ لیکن ایک مرزا ہی نہیں، کوئی بھی یہ اندازہ نہیں کر سکتا تھا کہ وہ گیند کیسے اور کہاں پھینکے گا، بلکہ اس کی صورت دیکھ کر کبھی کبھی تو یہ شبہ ہوتا کہ اللہ جانے پھینکے گا بھی یا نہیں۔

مرزا کے کھیلنے کا انداز یہ تھا کہ وہ بیٹ کو پوری طاقت کے ساتھ گوبچھن کی طرح گھمائے جا رہے تھے۔ تین اوور اسی طرح خالی گئے اور گیند کو ایک دفعہ بھی بیٹ سے ہم کنار ہونے کا موقع نہیں ملا۔ مرزا کے مسکرانے کا انداز صاف بتا رہا تھا کہ رن نہ بننے کی بڑی وجہ بالر کی نالائقی سے زیادہ مرزا کے اپنے پینٹرے تھے۔ وہ اپنا وکٹ ہتھیلی پر لیے پھر رہے تھے۔ وہ کرتے یہ تھے کہ اگر گیند اپنی طرف آتی ہوتی تو صاف ٹل جاتے لیکن اگر ٹیڑھی آتی تو اس کے پیچھے بیٹ لے کر نہایت جوش و خروش سے دوڑتے۔ کپتان نے بہتیرا اشاروں سے منع کیا مگر وہ دودفعہ گیند کو باؤنڈری لائن تک چھوڑنے گئے۔



ایک اوور میں بالر نے گیند ایسی کھینچ ماری کہ مرزا کے سر سے ایک آواز (اور منہ سے کئی) نکلی اور ٹوپی اڑ کر وکٹ کیپر کے قدموں پر جا پڑی۔ جب امپائر نے مرزا کو ٹوپی پہنانے کی کوشش کی تو وہ ایک انچ تنگ ہو چکی تھی۔ اس کے باوجود مرزا خوب جم کر کھیلے اور ایسا جم کر کھیلے کہ ان کی اپنی ٹیم کے پاؤں اُکھڑ گئے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ جیسے ہی ان کا ساتھی گیند پر ہٹ لگا تا،

ویسے ہی مرزا اسے رن بنانے کی پُر زور دعوت دیتے اور جب وہ تین بڑے چار تچ طے کر لیتا تو اسے ڈانٹ ڈپٹ کر بلکہ ڈھکیل کر اپنے وکٹ کی جانب واپس بھیج دیتے۔ مگر اکثر یہی ہوا کہ گیند اس غریب سے پہلے وہاں پہنچ گئی اور وہ مفت میں رن آؤٹ ہو گیا۔ جب مرزا نے یکے بعد دیگرے اپنی ٹیم کے پانچ کھلاڑیوں اور کپتان کا اس طرح جلوس نکال دیا تو کپتان نے سختی سے تنبیہ کر دی کہ خبردار! اب مرزا کے علاوہ کوئی رن نہ بنائے۔

لیکن مرزا نے آخری وکٹ تک ایک بھی رن بنا کے نہیں دیا۔ اس کے باوجود ان کا اسکور اپنی ٹیم میں سب سے اچھا رہا۔ اس لیے کہ رن تو کسی اور نے بھی نہیں بنائے مگر وہ سب آؤٹ ہو گئے۔ اس کے برعکس مرزا خود کو بڑے فخر کے ساتھ ’زپر و ناٹ آؤٹ‘ بتاتے تھے۔

’ناٹ آؤٹ‘ اور یہ بڑی بات ہے۔

## معنی و اشارات Glossary

|                                          |                                 |
|------------------------------------------|---------------------------------|
| یہاں مراد ہے گیند نے بیٹ کو چھوا تک نہیں | { ہم کنار ہونے کا موقع نہیں ملا |
| The ball did not touch the bat           |                                 |
| Stance                                   | پینترا                          |
| Often                                    | بہت، کئی طرح سے                 |
| Lose                                     | ہار جانا                        |
| One by one                               | ایک کے بعد دوسرا                |
| Warning                                  | تاکید                           |
| Contrary                                 | اُلٹ، خلاف                      |

|                                                  |                                      |                |
|--------------------------------------------------|--------------------------------------|----------------|
| Coin                                             | مشین سے ڈھلا ہوا سکہ                 | - کل دار روپیا |
| Tall and stout                                   | بہت لمبا                             | - لمبا ٹنکا    |
| at once                                          | ایک بار میں، فوراً                   | - یک بارگی     |
| Immediately, all at once, without supreme effort |                                      |                |
| Furlong                                          | فاصلے کا ایک پیمانہ، ۲۲۰ فٹ          | - فرلانگ       |
| Sling                                            | پتھر پھینکنے کا رسی سے بنا ہوا پھندا | - گوپھن        |
| Embrace                                          | گلے ملنا                             | - ہم کنار ہونا |

## مشق Exercise



- ۲۔ گیند کو ایک دفعہ بھی بیٹ سے ہم کنار ہونے کا موقع نہیں ملا۔
- ۳۔ مرزا کے سر سے ایک آواز (اور منہ سے کئی) نکلی۔
- ۴۔ جب امپائر نے مرزا کو ٹوپی پہنانے کی کوشش کی تو وہ ایک انچ تنگ ہو چکی تھی۔
- ۵۔ کپتان نے سختی سے تنبیہ کر دی کہ خبردار! اب مرزا کے علاوہ کوئی رن نہ بنائے۔

○ الف خانے کے لفظ 'ب' خانے کے کن لفظوں سے

جڑتے ہیں؟ Match the following.

| الف    | ب                  |
|--------|--------------------|
| امپائر | زیروناٹ آؤٹ        |
| مرزا   | چکر دینے والی صورت |
| کپتان  | بغیر استری کا کوٹ  |
| بالر   | ٹیم کا سربراہ      |
|        | سختی سے تنبیہ      |

زور قلم Power of pen

کسی کبڈی میچ کا آنکھوں دیکھا حال دس سطروں میں لکھیے۔

بول چال Dialect

○ درج ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

Make your own sentences using the following phrases (idioms).

ہم کنار ہونا، پاؤں اکھڑ جانا

سرگرمی/منصوبہ (Project / Activity) :

۲۶ جنوری کو اپنے اسکول میں ہونے والے کھیل کے مقابلوں کے انتظام کے بارے میں آپس میں بات چیت کیجیے۔

○ ایک جملے میں جواب لکھیے۔

Answer in one sentence.

- ۱۔ سچن تنڈولکر کو کون سا خطاب دیا گیا؟
- ۲۔ مشتاق احمد یوسفی نے کہاں تعلیم پائی؟
- ۳۔ کرکٹ میچ وقت پر کیوں شروع نہ ہو سکا؟
- ۴۔ مصنف نے مرزا کو کیا دعا دی؟
- ۵۔ مرزا بیٹ کو کس طرح گھمارہے تھے؟
- ۶۔ ٹوپی اڑ کر کس کے قدموں میں جا گری؟
- ۷۔ مرزا نے آخری وکٹ تک کتنے رن بنائے؟
- ۸۔ کپتان نے کیا تنبیہ کی؟

○ مختصر جواب لکھیے۔ Answer in short.

- ۱۔ مخالف ٹیم کا بالر گیند کیسے پھینکتا تھا؟
- ۲۔ رن نہ بننے کی اصل وجہ کیا تھی؟
- ۳۔ مرزا اپنے ساتھی کھلاڑیوں کو کیسے رن آؤٹ کر رہے تھے؟
- ۴۔ مرزا زیروناٹ آؤٹ کو فخر کی بات کیوں سمجھتے تھے؟
- سبق کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

Fill in the blanks.

- ۱۔ جو ٹیم ٹاس ..... وہی بیٹنگ کرے۔
- ۲۔ اُس بے ایمان نے یہ چکر دینے والی صورت ..... بنا رکھی ہے۔
- ۳۔ کپتان نے بہتیرا ..... سے منع کیا۔
- ۴۔ جیسے ہی ان کا ساتھی گیند پر ..... لگتا، ویسے ہی مرزا اسے رن بنانے کی پُر زور دعوت دیتے۔

○ وجہ بتائیے۔ Give reasons.

- ۱۔ مرزا کا خیال تھا کہ اس بے ایمان نے یہ چکر دینے والی صورت انتظاماً بنا رکھی ہے۔